خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

منگل | 17- دسمبر 1996ء

روزنامہ الفضل ربوہ

فون 213029

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 288 | منگل 5 شعبان- 1417ھ 17 فتح 1375ہش 17 دسمبر 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوشش کرنا انسان کا فرض ہے

اگرچہ جو کچھ ہوتا ہے وہ خدا کے فضل سے ہی ہوتا ہے مگر کوشش کرنا انسان کا فرض ہے۔ جیسا کہ (کلام الٰہی) نے صراحت سے حکم دیا ہے کہ (-) انسان جتنی جتنی کوشش کرے گا اسی کے مطابق فیوض سے مستفیض ہو سکے گا۔ اور دوسری جگہ فرمایا جو لوگ خدا میں ہو کر خدا کے پانے کے واسطے تڑپ اور گدازش سے کوشش کرتے ہیں ان کی محنت اور کوشش ضائع نہیں جاتی اور ضرور ان کی راہبری اور ہدایت کی جاتی ہے۔ جو کوئی صدق اور خلوص نیت سے خدا کی طرف قدم اٹھاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی طرف راہ نمائی کے واسطے بڑھتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

بیان میں جب تک روحانیت اور تقویٰ و طہارت اور سچا جوش نہ ہو اس کا کچھ نیک نتیجہ مرتب نہیں ہوتا ہے وہ بیان جو کہ بغیر روحانیت و خلوص کے ہے وہ اس پرنالہ کے پانی کی مانند ہے جو موقعہ بے موقعہ جوش سے پڑ جاتا ہے اور جس پر پڑتا ہے اسے بجائے پاک و صاف کرنے کے پلید کر دیتا ہے۔ انسان کو پہلے اپنی اصلاح کرنی چاہئے۔ پھر دوسروں کی اصلاح کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (ایمان والو) اپنی جان کی فکر کرو۔ اگر تم اپنے وجود کو مفید ثابت کرنا چاہو تو پہلے خود پاکیزہ وجود بن جاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ باتیں ہی باتیں ہوں اور عملی زندگی میں ان کا کچھ اثر دکھائی نہ دے۔ ایسے شخص کی مثال اس طرح سے ہے کہ کوئی شخص ہے جو سخت تاریکی میں بیٹھا ہے۔ اب اگر یہ بھی تاریکی ہی لے گیا تو سوائے اس کے کہ کسی پر گر پڑے اور کیا ہوگا؟ اسے چراغ بن کر جانا چاہئے تاکہ اس کے ذریعہ سے دوسرے روشنی پائیں۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 628)

حسد اور دشمنی سے بچنا ضروری ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

فرمایا حسد نہ کرو۔ اچھی چیز دیکھ کر دل میں حسد پیدا ہوتا ہے ہر وہ بات جو فطرت کے اندر موجود ہے اس کی دو صورتیں ہیں اور دونوں صورتیں آنحضرت ﷺ نے بیان فرما دی ہیں ایک صورت اس حدیث میں پیش ہو رہی ہے۔ ایک شخص کسی دوسرے کو اپنے سے اچھا دیکھتا ہے۔ اگر اچھا دیکھتا ہے تو اس کے نتیجے میں اگر تکلیف ہو رہی ہے کسی قسم کی تو پھر جو کچھ بھی جذبات پیدا ہوئے ہیں وہ حسد ہے۔ اگر خوشی ہو رہی ہے تو اسے رشک کہتے ہیں۔ حسد نہیں۔ تو آنحضور ﷺ نے رشک سے منع نہیں فرمایا بلکہ حسد سے منع فرمایا ہے۔ اور حسد کی پہچان یہ ہے اور یہ ایسی پہچان ہے جو کبھی آپ سے جھوٹ نہیں بولے گی۔

جب اپنے بھائی کو کسی اچھی حالت میں دیکھیں تو اپنے دل کو ٹٹول کر دیکھیں کہ آپ کو خوشی ہوئی ہے کہ غم پہنچا ہے۔ اگر معمولی سا بھی صدمہ ہوا ہو تو پھر آپ میں حسد پیدا ہونے کا احتمال موجود ہے۔ یا خطرہ موجود ہے۔ اور اگر خوشی ہے تو آپ شوق سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اس خوشی سے فائدہ اٹھائیں (-)

فرمایا اگر تمہیں کوئی اچھا لگتا ہے تو اس خوبی میں اس سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔ یہ منع نہیں ہے۔ یہ رشک کی پیداوار ہے۔ حسد کی پیداوار یہ ہے کہ اس کی خوبی کو برائی میں تبدیل کرنے کی کوشش کرو۔ خواہ سچ ہو خواہ جھوٹ ہو۔ مقصد دونوں صورتوں میں اوپر آنا ہے۔

اب موازنہ کر کے دیکھیں دونوں صورتوں میں آخری نتیجہ کی نیت ایک ہی ہے کہ میں اوپر ہو جاؤں اس لئے فرمایا ایک طریقہ ایسا ہے جس سے تمہاری فطرت کی پیاس بجھے گی اور اچھے طریق پر بجھے گی۔ اور وہ ہے اونچے بے شک ہوں۔ اونچے ہونے سے منع نہیں فرمایا گیا۔ کہیں بھی انسانی فطرت کی طبعی جذبات کو غلط قرار نہیں دیا کیونکہ یہ خدا کی پیداوار ہے۔ خدا نے پیدا کیا ہے ان چیزوں کو ان کے برمحل استعمال کا نام اعلیٰ خلق ہے۔ ان کے برمحل استعمال کا نام نیکی ہے۔ تو تمنا تو ہے کہ میں اونچا ہوں بھائی سے لیکن اس کی نیکی میں اس کو شکست دے کر۔ اعلیٰ درجے کی نیکیاں حاصل کر کے بے شک آگے بڑھ جاؤ۔ لیکن اس کی اچھائی برائی میں تبدیل

باقی صفحہ 7 پر

احباب کے لئے خوشخبری

○ اگر آپ کے دل میں خدمت دین کا جذبہ ہے اور آپ میٹرک پاس ہیں تو آپ اپنی زندگی وقف کر کے بطور معلم وقف جدید خدمت دین کا موقعہ حاصل کر سکتے ہیں۔ معلمین کلاس جنوری 97ء میں جاری ہوگی آپ بھی اپنی درخواست درج ذیل کوائف کے ساتھ مقامی صدر صاحب کی تصدیق سے 31 دسمبر 96ء تک دفتر وقف جدید کو بھجوا سکتے ہیں۔

نام۔ ولدیت۔ سکونت۔ عمر۔ تعلیم۔ سند کی فوٹو کاپی لف کریں۔

ناظم ارشاد وقف جدید

اعزاز

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے مکرم محمد فاروق صاحب ولد غلام احمد صاحب دار العلوم غربی ربوہ کو 22 ستمبر 1996ء کو ہونے والے کانووکیشن میں مائننگ ٹریننگ سنٹر کٹاس ضلع چکوال سے سیشن 94-1991 میں مائننگ کے تین سالہ ڈپلومہ میں مجموعی طور پر اول آنے پر ادارہ کی طرف سے گولڈ میڈل دیا گیا ہے۔ کانووکیشن کے مہمان خصوصی سیکرٹری لیبر پنجاب جناب شہزاد حسن صاحب پرویز تھے۔ علاوہ ازیں انسپکٹریٹ آف مائنز پنجاب کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ زندگی میں بھی کامیابیاں عطا فرمائے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5- اکتوبر 96ء کو مکرم عبد الصمد صاحب ابن مکرم محمد عبد السمیع صاحب اقبال ٹاؤن لاہور کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت صاحب نے "عبد الودود" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چودھری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت ملتان کا پڑپوتا اور مکرم ملک حبیب الرحمان صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا پڑنواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بچہ کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اے خدا کے بندو! دلوں کو صاف کرو اور اپنے اندرونوں کو دھو ڈالو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

17- فتح 1375 ہش   17 - دسمبر 1996ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

○ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تقویٰ طہارت اور پاکیزگی اختیار کرنے والے خدا تعالیٰ کی حمایت میں ہوتے ہیں اور وہ ہر وقت نافرمانی کرنے سے ترساں و لرزاں رہتے ہیں۔ آج کل دنیا کا اصول منافقانہ زندگی بسر کرنا ہو گیا ہے۔ اول اول انسان انسان سے نفاق کرتا ہے اور منافقانہ رنگ میں ہاں میں ہاں ملاتا ہے حالانکہ دلوں میں کدورت اور رنج و بغض بھرا ہوتا ہے۔ پھر یہ عادت ترقی کرتے کرتے ایسی بڑھتی ہے کہ خدا تعالیٰ سے بھی منافقانہ تعلق کرنا چاہتا ہے اور خدا کو دھوکا دینے کی کوشش کرتا ہے حالانکہ جانتا ہے کہ خدا علیم بذات الصدور ہے۔ دل سے تو صاحب ایمان ہوتا نہیں مگر خدا کے آگے صاحب ایمان بننا چاہتا ہے۔ بھلا خدا کسی کے دھوکے میں آسکتا ہے ہرگز نہیں۔

دیکھو تقویٰ ایک ایسی چیز ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف ایک متقی انسان کی خاطر دوسروں پر بھی رحم کرتا ہے اور اس کے اہل و عیال خویش و اقارب اور متعلقین پر بھی اثر پڑتا ہے۔ اور اسی طرح سے اگر جرائم اور فسق و فجور کا مرتکب ہوتا ہے تو اس کا اثر بھی پڑتا ہے۔"

اس ارشاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمارا فرض ہے اور یہ ہماری بہتری کی بات ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی حمایت حاصل کرنے کے لئے تقویٰ طہارت اور پاکیزگی اختیار کرنے والے ہوں۔ ہمارے دل میں کبھی اس خیال کا شائبہ تک نہ آئے کہ ہم خدا تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی کریں۔ ہماری زندگی کے تمام امور اس طرح سرانجام دیئے جائیں کہ ان میں منافقت کا کہیں کوئی رنگ موجود نہ ہو۔ جہاں سے منافقت شروع ہوتی ہے وہیں اس کے دروازے کو بند کیا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ آہستہ آہستہ منافقت میں آگے بڑھتے بڑھتے خدا تعالیٰ سے بھی منافقانہ تعلق رکھنے لگیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سے بچائے۔ اگرچہ انسان دوسروں کو تو دھوکا دے سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ سوچے تو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہوئے اس بات کا علم ہوتا ہے کہ وہ دھوکا دے رہا ہے اور اس سے بڑھ کر بھی کہ اللہ تعالیٰ جو ہمارے سینوں کی ہر بات کو جانتا ہے اس کو تو کسی طرح بھی دھوکا نہیں دیا جاسکتا۔

پس اگر ہم ہمیشہ اس بات کو مد نظر رکھیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں دیکھتا بھی ہے اور وہ ہمارے ہماری ہر حرکت اور ہمارے ہر سکون سے واقف بھی ہے تو یقیناً ہم سیدھے ہی راستے پر چلنے کی کوشش کریں گے۔ سیدھے راستے پر چلنا اور خدا تعالیٰ کا رحم حاصل کرنا ایک ایسی بابرکت بات ہے کہ نہ صرف ہم اپنی زندگی کو بہتر بناتے ہیں بلکہ جیسا کہ حضرت صاحب نے ارشاد فرمایا ہے اس بات کا اثر ہمارے اہل و عیال خویش و اقارب اور متعلقین پر بھی پڑتا ہے۔ اور اگر اس کے برخلاف کیا جائے تو اس سے بھی ہمارے اہل و عیال۔ خویش و اقارب اور متعلقین متاثر ہوتے ہیں۔ یعنی ہماری نیکی کا بھی ان پر اثر ہوتا ہے اور ہماری برائی کا بھی۔ پس تقویٰ طہارت اور پاکیزگی اختیار کرتے ہوئے ہمیں خدا تعالیٰ کی حمایت حاصل کرنی چاہئے تاکہ ہم' ہمارے اہل و عیال' ہمارے خویش و اقارب اور ہمارے متعلقین بہتر زندگی بسر کر سکیں۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

○ "خدا تعالیٰ سے ڈرنا اور متقی بننا بڑی چیز ہے۔ خدا اس کے ذریعے سے ہزار آفات سے بچا لیتا ہے۔ بجز اس کے کہ خدا تعالیٰ کی حفاظت اس کے شامل ہو کوئی نہیں کہہ سکتا کہ مجھے بلا نہیں پکڑے گی اور کسی کو بھی مطمئن نہیں ہونا چاہئے۔ آفات تو ناگہانی طور سے آجاتے ہیں۔ کسی کو کیا معلوم کہ رات کو کیا ہو گا۔

لکھا ہے کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے۔ پہلے بہت روئے اور پھر لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا یا عباد اللہ! خدا سے ڈرو۔ آفات اور بلیات چیونٹیوں کی طرح انسان کے ساتھ لگے ہوئے ہیں کوئی راہ نہیں بجز اس کے کہ سچے دل سے توبہ استغفار میں مصروف ہو جاؤ۔"

اس ارشاد میں بھی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ خدا تعالیٰ سے ڈرنے اور متقی بننے کی طرف توجہ مبذول کرواتے ہیں۔ اور اس ارشاد سے یہ صاف ظاہر ہے کہ ایسا کرنا ہمارے اپنے لئے بہتری کا باعث ہے۔ دنیا میں کوئی شخص ایسا نہیں جسے کبھی کوئی مشکل پیش نہ آتی ہو جسے کبھی نہ کبھی کسی آفت کا سامنا نہ ہو۔ اور دنیا میں ایسا بھی کوئی شخص نہیں جو یہ کہہ سکتا ہو کہ وہ اپنے زور بازو سے اور اپنی تدبیر سے اپنی زندگی کو ہمیشہ بہتر طریق پر بسر کر سکتا ہے۔ یعنی مشکلات کا حل بھی اس کے پاس ہے اور آفات سے بچنے کا طریق بھی وہ جانتا ہے۔ دنیا میں کہیں بھی کوئی ایسا شخص نہیں مل سکتا۔ جب بھی مشکل پیش آتی ہے انسان ہاتھ پاؤں مارتا ہے۔ جب بھی آفات کا سامنا ہوتا ہے وہ واویلا کرتا ہے۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لاتے ہیں اور اس کی قدرتوں پر انہیں یقین ہوتا ہے وہ ایسے اوقات میں خدا تعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں۔ اور اس جھکنے کا نام دعا کرنا ہے۔ یعنی وہ خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اور اس دعا کے ساتھ ساتھ اپنی تدبیر کو بھی عمل میں لاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا یہی حکم ہے کہ دعا بھی کی جائے اور تدبیر بھی بلکہ تدبیر نہ کرنے والا اگر صرف دعا کرے تو کہا جاتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو دھوکا دینے کی کوشش کرتا ہے۔ خود تو کچھ کرتا نہیں کچھ کرنے کے لئے ہاتھ پاؤں نہیں ہلاتا اور خدا تعالیٰ سے کہتا ہے کہ وہ اس کے سارے کام کر دے۔ پس خدا تعالیٰ سے دعا بھی کی جائے اور اپنی تدبیر کو بھی بروئے کار لایا جائے۔ تو مشکلات بھی دور ہو سکتی ہیں اور آفات سے بھی چھٹکارا مل سکتا ہے۔ اور دعا کرنے کے لئے سچے دل سے توبہ و استغفار میں مصروف ہو جانا بھی لازم ہے۔

پس ان دونوں ارشادات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں ہمیشہ خدا تعالیٰ سے ڈرنا چاہئے اور متقی بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جہاں تک تقویٰ کا سوال ہے اس میں ڈر بھی آجاتا ہے اور محبت بھی۔ خدا تعالیٰ سے ڈریں بھی اور اس سے محبت بھی کریں۔ ایسا کرنے سے ہی ہم اپنی زندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں اور اگر مشکلات اور آفات آئیں بھی تو ان سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں اور جس حد تک وہ ہمیں متاثر کریں ان کی برداشت کی طاقت مل جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی اور تقویٰ عطا فرمائے۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا عبد الباسط شاہد

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت الثانی کوئی سیاسی لیڈر تو نہ تھے نہ ہی اکثر و بیشتر سیاسی رہنماؤں اور طالع آزماؤں کی طرح آپ کی نظر کسی وقتی دنیوی مفاد و اقتدار پر تھی - یہی وجہ ہے کہ آپ نے ملی اور قومی مفاد کے منصوبوں اور جد وجہد میں جو رہنمائی فرمائی اور اپنی بلند دینی اقدار و تعلیمات کی محبت و عقیدت میں جو خدمات سرانجام دینے کی توفیق پائی ان میں یہ بات بہت ہی نمایاں اور واضح ہے کہ آپ نے کبھی کوئی دنیوی مفاد یا معاوضہ حاصل کرنا تو دور کی بات ہے ایسے فوائد حاصل کرنے کی خواہش بھی نہ کی بلکہ اگر کسی حلقہ سے کبھی کوئی ایسی پیشکش ہوئی تو اسے کمال شان استغناء سے ٹھکرا دیا - اس بے غرضی اور بے نفسی کی وجہ سے آپ کی خدمات کی شان اور نتائج و اثرات میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔

آپ کی خدمات و جد وجہد میں ایک اور نمایاں خوبی اور خصوصیت یہ بھی نظر آتی ہے کہ آپ نے اصلاح و بہتری کے ہر کام میں کلام الٰہی کو اپنا رہنما قرار دیتے ہوئے ہمیشہ صحیح سمت میں ہی قدم اٹھایا اور اسی وجہ سے آپ کی خدمات کو ناکام تجربوں کے صدموں اور ناکامیوں سے دوچار نہ ہونا پڑا گویا ایمان و توکل آپ کا زاد راہ - عزم و یقین آپ کا طریق عمل - بے غرضی و بے نفسی آپ کا اسلحہ تھا - ظاہر ہے کہ یہ امور جہاں بھی اور جب بھی جمع ہو جائیں یقینی کامیابی کی ضمانت ثابت ہوتے ہیں - یہی وجہ ہے کہ مخالفت کی زور دار آندھیوں اندرونی و بیرونی فتنوں کے ہجوم کے باوجود آپ کی زندگی غیر معمولی تائید و نصرت کامیابیوں اور فتوحات کے ایمان پرور جلووں سے معمور ہے۔

خدا تعالیٰ نے آپ کو علمی میدان میں نہایت مفید اور دور رس خدمات سرانجام دینے کی سعادت عطا فرمائی - اس امر کی عظمت میں اس وجہ سے بھی بہت اضافہ ہو جاتا ہے کہ آپ کی ظاہری تعلیم نہ ہونے کے برابر تھی - آپ کی تعلیم کے سلسلہ میں حضرت مولانا نور الدین کا اسم گرامی بھی آتا ہے مگر یہاں بھی ایک عجیب امر سامنے آتا ہے - طالب علم کی صحت کی خرابی و کمزوری کی وجہ سے حضرت مولانا نور الدین کتاب پڑھتے ہوئے نظر آتے ہیں جبکہ طالب علم سننے پر ہی اکتفا کرتا ہے اور یہ کام بھی مہینوں اور سالوں پر ممتد نہیں ہوتا بلکہ دنوں میں ہی مکمل سمجھ لیا جاتا ہے - اس تعلیم کے دوران اگر کبھی طالب علم نے کسی مشکل مقام کو سمجھنے کیلئے سوال کرکے اپنے علمی تشنگی کو دور کرنا چاہا تو اس معلم دانش و حکمت نے کبھی سوال کرنے کی حوصلہ افزائی نہ فرمائی بلکہ یہی جتلا دیا کہ خود ہی غور کرکے بات کو سمجھنے کو کوشش کریں اور اس طرح اپنے طالب علم کو ایک ایسی کان معرفت میں داخل کر دیا جہاں حق و حکمت کے کبھی نہ ختم ہونے والے بیکراں خزائن موجود تھے - اس طالب علم نے بھی غور و فکر کا حق ادا کر دیا اور یہی نہیں کہ خود حق و حکمت سے مالا مال ہوا بلکہ ہستی باری تعالیٰ - ملائکۃ اللہ تقدیر الٰہی - حقیقۃ الرؤیاء - احمدیت - مجمع البحرین جیسے بنیادی امور پر عالمانہ خطاب فرمائے سیر روحانی یعنی کلام الٰہی کی تشریح و تبیین پر عارفانہ روشنی ڈالی - دعوت و ارشاد کے موضوع پر ضخیم کتب و مفصل خطابات سے نہ صرف لوگوں کی بصیرت میں اضافہ فرمایا بلکہ عملی حالت میں ایک نیک و پاک انقلاب بھی پیدا فرمایا۔

آپ کی قائدانہ صلاحیتوں پر ایک نظر ڈالنے سے یہ عجیب بات سامنے آتی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ نے 25 سال کی عمر میں جبکہ آپ کو قیادت کا کوئی تجربہ نہیں تھا جماعت کی قیادت سنبھالنے کا موقع ملا 1965ء تک کم بیش 52 سال آپ نے جماعت کی قیادت فرمائی گویا اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے آپ نے نوجوانی کے زمانہ میں تجربہ کار داناؤں اور بزرگوں کی طرح قیادت فرمائی اور بڑھاپے میں بھی آپ کا خداداد جوش و ولولہ جوانوں کے لئے باعث رشک تھا۔ اس سارے لمبے عرصہ میں آپ نے جماعت کی ایک چوکس و بیدار رہنما کی طرح ہر پہلو سے تربیت فرمائی - جماعت کی روحانی و اخلاقی بہتری - جماعت کی علمی و عملی ترقی - جماعت کی عددی ترقی جماعت کے مخالفوں کی مخالفت کا مقابلہ - جماعت کی اقتصادی - معاشی - معاشرتی ترقی و بہتری - جماعت کے موجود افراد اور آنے والی نسلوں کی روحانی و اخلاقی بہتری غرضیکہ ہر پہلو سے نگرانی و راہنمائی کا حق ادا فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی قوت حافظہ اور فہم و فراست سے نوازا تھا - افراد جماعت کی اکثریت اس خوشگوار حقیقت سے لطف اندوز ہوتی تھی کہ پیارے آقا اس ادنیٰ خادم سلسلہ کو بھی بخوبی جانتے اور پہچانتے ہیں - ایسے بے شمار واقعات اور مثالیں ملتی ہیں کہ جب کسی ملاقاتی نے یہ سمجھ کر اپنا تعارف کروانا شروع کیا کہ آپ مجھے نہیں جانتے ہوں گے تو حضرت صاحب نے ان کے تعارف کروانے سے قبل ہی نہ صرف ان کی بلکہ ان کے اعزہ و اقارب کی خیریت دریافت کرنے کے علاوہ کسی گزشتہ ملاقات یا خط و کتابت کے حوالہ سے بات شروع فرما دی - اس قسم کی مثالیں بھی کثرت سے ملتی ہیں کہ جلسہ سالانہ یا ایسی ہی کسی اور جماعتی تقریب پر امیر جماعت یا پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے کسی کا جلدی میں یا کسی غلط فہمی سے غلط تعارف کروا دیا تو حضرت صاحب نے خود اسکی تصیح فرما کر سب کو خوشگوار حیرت میں ڈال دیا - ایک مشہور حکیم صاحب جن کا ہماری جماعت سے تعلق نہ تھا حضرت صاحب کی بیماری اور کمزوری کے دنوں میں یہاں ربوہ ملاقات کے لئے تشریف لائے - حضرت صاحب نے اور باتوں کے علاوہ یہ بھی فرمایا کہ حکیم صاحب ہم نے آپ کو اپنی ایک عزیزہ کے علاج کے لئے قادیان بلایا تھا اور اللہ کے فضل سے آپ کے علاج سے فائدہ بھی ہوا تھا - حکیم صاحب کا بیان تھا کہ میں اپنی زندگی کا یہ اہم واقعہ بالکل بھول چکا تھا اور آپ کے یاد دلانے پر بھی بمشکل ہی یاد کر پایا۔

اس واقعہ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ حضرت صاحب کا دائرہ واقفیت صرف احباب جماعت تک ہی محدود نہ تھا بلکہ آپ کے حلقہ احباب میں ہندوستان بھر کے معززین' رؤساء مذہبی لیڈر سیاسی رہنما اور ادبی ہستیاں بھی شامل تھیں۔ حضرت صاحب سے ذاتی تعلق پر فخر محسوس کرنے والوں میں جہاں ایک طرف خواجہ حسن نظامی جیسے صوفی اور مذہبی لیڈر شامل تھے وہاں طنز و ظرافت کے منفرد و مشہور ادیب جناب عبد المجید سالک بھی آپ سے عقیدت رکھتے تھے۔ سر فیروز خاں نون سر شاب الدین غلام محی الدین قصوری بلکہ علامہ سر محمد اقبال بھی (اپنی سیاسی مجبوریوں سے قبل) آپ سے عقیدت کا دم بھرتے تھے یاد رہے کہ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی صدارت کے لئے حضرت صاحب کا نام ڈاکٹر سر علامہ اقبال نے ہی تجویز کیا تھا اور بڑے اصرار سے یہ ذمہ داری قبول کرنے کی درخواست کی تھی۔

قیام پاکستان کے سلسلہ میں آپ کی شاندار خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے والوں میں سر محمد شفیع مولانا محمد علی اور سر آغا خاں ہی نہیں خود قائد اعظم محمد علی جناح بھی شامل تھے۔ جنہوں نے مسلم لیگ کی حمایت کے سلسلہ میں حضرت صاحب کا ایک ارشاد اس کی اہمیت' افادیت کے پیش نظر پریس میں بھجوایا اور ایک گفتگو میں احمدیوں کی حسن کارکردگی اور سرگرمی پر خوشگوار حیرت کا اظہار فرمایا۔

ہمارے پیارے امام کی ذات اپنی گوناگوں خوبیوں اور صفات کی وجہ سے ایک انجمن تھی۔ بلکہ یہ کہنا زیادہ درست ہو گا کہ آپ کی ذات انجمن ہی نہیں انجمن ساز تھی۔ آپ نے جماعت کی تعلیمی و تربیتی اغراض سے صدر انجمن احمدیہ (اپنی موجودہ شکل میں) تحریک جدید انجمن احمدیہ وقف جدید انجمن احمدیہ اور اسی طرح انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ' اطفال الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ جیسی انجمنوں کی بنیاد رکھی جو آپ کا زندہ جاوید کارنامہ اور بہت قابل قدر یادگار ہیں۔

تعارف

احمدیہ گزٹ

احمدیہ جماعت کینیڈا کا تعلیمی تربیتی و دینی مجلّہ ماہنامہ احمدیہ گزٹ کا جولائی 1996ء کا شمارہ پیش نظر ہے۔ یہ اس گزٹ کی 25 ویں جلد ہے اور شمارہ نمبر 7 ہے۔ کلام الٰہی کے ارشاد کے بعد حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ملفوظات پیش کئے گئے ہیں اور اس کے بعد حضرت امام جماعت الرابع کا خطبہ شامل اشاعت کیا گیا ہے۔ اس خطبے کا عنوان یوں دیا گیا ہے۔ "مذہبی انتہاپسندی نے کبھی دنیا کو سوائے بربادی کے کچھ نہیں دیا" ہندوستان میں مذہبی انتہاپسندی کے فروغ کا ذمہ دار پاکستان کا ایک (خاص طبقہ) ہے۔ جلسہ اعظم مذاہب پر جو مضمون حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا تحریر کردہ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب نے پڑھا تھا اس کا ایک حصہ بطرز سوال و جواب قارئین کے علم میں اضافے کے لئے پیش کیا گیا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی سیرت کے بعض پہلو اور حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب کی الیگزنڈر ویب سے خط و کتابت ایک سفرنامہ بھی شامل اشاعت ہے جو کان پور سے شروع ہو کر ربوہ میں اختتام پذیر ہوا۔ ہماری جماعت میں نظام وصیت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ اس کے متعلق بھی ایک تحریر پیش کی گئی ہے۔ بعض احمدیوں کی گرفتاری سے "...ئین کو مطلع کیا گیا ہے اور اس کے علاوہ بعض چھوٹے چھوٹے مختصر لیکن اہم اعلانات شائع کئے گئے ہیں۔

انگریزی حصے میں انگریزی کے علاوہ فرانسیسی زبان جاننے والوں کے لئے بھی کچھ صفحات مختص کئے گئے ہیں۔ جھنگ کے معروف شاعر مجید شیر افضل جعفری کی ایک نظم شاباش کے عنوان سے اور اس نوٹ کے ساتھ ایک درویش استاد کی طرف سے نوبل شاگرد نوبل انعام یافتہ پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام کے لئے بھی شامل اشاعت ہے۔

یہ گزٹ خدا کے فضل سے روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔ اس کا ٹائٹل اور اندرونی صفحات بھی دیدہ زیب ہیں۔ جیسا کہ پہلے بھی اس گزٹ کے تعارف کے سلسلے میں کہا جا چکا ہے اس کے نگران مکرم نسیم مہدی صاحب ہیں جو کہ کینیڈا کی احمدیہ جماعت کے امیر اور مشنری انچارج ہیں۔ گزٹ کے مدیر اعلیٰ مکرم حسن محمد عارف (سابق نائب وکیل التبشیر) ہیں اور مدیران کے تحت مکرم ہدایت اللہ ہادی اور مکرم عبد الحمید عبد الرحمان ہیں۔ مختلف قسم کی معاونت کرنے کے لئے مکرمہ طاہرہ ہادی' مکرمہ نوروز ملک روزی' اور مکرمہ آنسہ طلعت نے اپنی خدمات وقف کی ہوئی ہیں۔ اس کے مینیجر خلیفہ عبد الوکیل ہیں اور اس کی طباعت برادرز پرنٹنگ میں ہوتی ہے۔ ہمیں یہ بات دیکھ کر بڑی خوشی ہوتی ہے کہ پرچے کی گیٹ اپ بھی بہت اچھی ہوتی ہے اور اس کی ترسیل کے سلسلے میں بھی خاصا اہتمام کیا جاتا ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس گزٹ کے لئے کام کرنے والوں کو ہمت عطا کرتا رہے اور یہ پرچہ اپنی شان و شوکت بڑھاتے ہوئے ہمیشہ جاری رہے اور قارئین کرام کو نہ صرف جماعتی خبروں سے آگاہ رکھے بلکہ ایسے مضامین کی اشاعت بھی ہوتی رہے جو ایمان افزاء کہلائے جا سکتے ہیں۔

(ن - س)

کرٹو اسیچ۔ افضل توصیف .شکریہ روزنامہ خبریں 29 نومبر 1996ء

ڈاکٹر عبدالسلام کی جلاوطنی ختم ہوئی آخر

ڈاکٹر عبدالسلام کون ہے؟ یا تھا؟ پنجاب کے بچوں کے لئے مشکل سوال ہے' مگر جواب بڑا ضروری ہے۔ ایک سوال اور بھی ہے' نوبل انعام یافتہ کون ہوتا ہے؟ اشارہ.... نوبل پرائز .... اب تم اشارے کی مدد سے بوجھ سکتے ہو۔ نوبل پرائز جیتنے والے کو نوبل انعام یافتہ کہتے ہیں۔ اگلا سوال بھی اسی سلسلے کا ہے' لیکن جواب اتنا آسان نہیں ہوگا۔ کبھی کسی پنجابی نے نوبل پرائز جیتا؟ یہ دنیا کا اعلیٰ ترین ایوارڈ ہے اور صرف دنیا کے اعلیٰ ترین دماغ والوں کو ہی مل سکتا ہے۔ اس انعام کا جیتنے والا اپنے ملک' علاقے اور اپنے عوام کے لئے بڑی عزت حاصل کرتا ہے کیونکہ یہ انعام تخلیق اور تحقیق کے کاموں میں ارفع ترین مقابلے میں ہی جیتا جاتا ہے اور انعام دیتے وقت اس ملک کا نام بھی پکارا جاتا ہے' جس نے اس عالی شان ذہن کو پیدا کیا ہو۔ سوال سمجھ میں نہیں آیا؟ چلو لفظ بدل دیتے ہیں۔ کیا پنجاب نے کبھی کوئی بڑا سائنسدان پیدا کیا؟ یہ بھی آسان نہیں ہوگا' کیونکہ تمہاری کتابوں میں تو سائنس کا ذکر بہت ہی کم ملتا ہے اور پنجاب نے سائنس میں ترقی بالکل نہیں کی ... پھر فزکس کا نوبل انعام یافتہ؟؟

مگر یہ حقیقت ہے کہ پنجابی گھرانے کا ایک سیدھا سادھا آدمی دنیائے فزکس کا اعلیٰ ترین ذہن 1979ء کا نوبل لارئیٹ مانا گیا تھا۔ دنیا کی ترقی یافتہ اقوام کی انتہائی ترقی یافتہ سائنس فزکس ہی ہے۔ یہی سائنس انسان کو سپیس ایج میں لے گئی۔ اسی کی مدد سے آدمی چاند پر اتر کر چاندنی کی چادر پر اپنے پیروں کے نشان چھوڑ آیا۔ یہی وہ علم ہے' جس نے انسان کو تسخیر کائنات کا سب سے اونچا پرچم تھمایا۔ یہی سائنس کائنات کی اصل ابتدا اور ایٹم کی بے پناہ طاقت کا کھوج لگا سکی اس عالیشان کھوج کا ایک ہاتھ ... بہت سارے ہاتھوں میں سے ایک پنجابی ہاتھ بھی ہے۔ بہت سارے جرمن' امریکی' برطانوی' اطالوی' روسی اور سویڈش ہاتھوں کے درمیان ایک گندمی رنگ کا ہاتھ۔

اب بتاؤ تم اس پنجابی کا نام جاننا چاہو گے؟ ڈاکٹر عبدالسلام! یہی نام ہے اس یکتائے روزگار کا' لیکن پنجاب کے بچے اس نام سے کیوں واقف نہیں؟ پھر ایک سوال' فکر کی بات نہیں۔ ہماری تاریخ سوالوں سے بھری پڑی ہے۔ پنجاب کی تاریخ اور ہے کیا' سوال ہی سوال۔ پنجاب تقسیم کیوں ہوا؟ پنجاب میں قتل عام کیوں ہوتے رہے؟ پنجاب کی عورت بے عزت کیوں کی گئی؟ پنجاب سے امرتا پریتم کیوں چلی گئی؟ کرشن چندر کو یہاں سے کیوں نکالا گیا؟ پنجابی زبان ترقی میں کیوں پیچھے رہ گئی؟ پنجاب اپنے شاعروں کی زبان کیوں نہیں گاتا؟ پنجاب میں سائنس کا مستقبل اندھیر کیوں ہے؟ ڈاکٹر عبدالسلام اپنے دیس واپس کیوں نہ آ سکے؟ ان کا عظیم خواب .... سائنس کی ترقی کا خواب پنجاب کی زمین پہ کیوں نہ اتر سکا؟ وہ عالیشان ادارہ جو فزکس جیسی سائنس کی ترقی کے لئے ڈاکٹر عبدالسلام نے اٹلی میں قائم کیا' پنجاب میں کیوں نہ بن سکا؟ کس وجہ سے انہیں واپس جانا پڑا؟ کیا مذہب کی وجہ سے؟ یہ سوال نہیں' ایک بدصورت حقیقت ہے کہ ڈاکٹر عبدالسلام کو قادیانی ہونے کی وجہ سے فزکس کی ترقی کے لئے کام نہیں کرنے دیا گیا۔ نوبل پرائز جیتنے والا یہ سائنسدان اپنے انعام اور اعزاز لاکر اسی زمین پہ سجا دینا چاہتا تھا۔ پوری دنیا سے اسے جو عزت اپنے علم کے لئے ملی تھی وہ اپنے وطن لے کر آنا چاہتا تھا۔ اسے معلوم تھا وہ اس حیثیت میں ہے کہ دنیائے سائنس کے خزانوں سے جتنی امداد اپنے وطن کے لئے مانگے گا وہ اسے ملے گی۔ اس کا خواب تھا کہ یہاں دنیا کی بڑی سائنس کی بنیاد استوار ہو جائے مگر افسوس! یہ سب کچھ ہونے نہیں دیا گیا۔ کس نے نہیں ہونے دیا؟ یہ سوچ جس نے پاکستان کے واحد نوبل انعام یافتہ کو سائنسی علم کی برکت اور شہرہ آفاق شہرت لے کر وطن لوٹنے نہیں دیا' اس رویے سے کس قدر نقصان ہوا؟ علم کی دولت کو ٹھکرا کر اپنے وطن کو محروم کیا۔ ایک ایسی ہستی کا دل توڑا جس پر انسانیت کو فخر ہے۔ اس پر بھی ڈاکٹر عبدالسلام نے اپنے انعام کی رقم سے پاکستانی طالب علموں کی امداد کا سلسلہ جاری رکھا۔

آج ان کا انتقال پردیس میں ہوا ہے۔ دیس آ کر رہنے اور کام کرنے کی تمنا کا انت ہو گیا آخر' وہ ہستی آج دنیا سے اٹھ گئی' جس کے لئے علم کی دنیا آنکھیں بچھاتی رہی' مگر اس نے یورپ کی شہریت نہیں لی اور تن تنہا فزکس کی سٹڈی کا بہت شاندار مرکز اٹلی میں قائم کیا۔ یہ سنٹر انٹرنیشنل سنٹر فار تھیورٹیکل فزکس کہلاتا ہے۔ یہاں دنیا بھر سے فزکس میں اعلیٰ ریسرچ کے لئے سکالرز آتے ہیں اور سائنسی علم کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ ڈاکٹر سلام کی زندگی کے دو بڑے مقاصد تھے۔ اول کائنات کی فزیکل اہمیت کو میتھ میٹیکل آلات کی مدد سے سمجھ لینا۔ دوسرے سائنس کی مدد سے پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا۔ ان کی پہلی خواہش پوری ہوئی' لیکن دوسری تشنہ کام رہ گئی۔ آخر کیوں؟ دنیائے فزکس کا یہ عظیم ریسرچ سنٹر پاکستان میں کیوں نہ بننے دیا گیا؟ آج یہ سرچشمہ پچاس سے زیادہ پسماندہ ممالک کو فیضان دے سکتا تھا۔

کئی سال پہلے کی بات ہے' ایک وزیراعظم نے گورنمنٹ کالج لاہور کے ایک فنکشن میں لاہور سے نکلنے والے بڑے آدمیوں کے نام گنوائے۔ اس فہرست میں سے سب سے بڑے آدمی کا نام نہیں تھا۔ وزیراعظم کو فزکس کے نوبل انعام یافتہ کا نام معلوم ہی نہیں تھا۔

مگر اس طرح کے رویے سے ڈاکٹر عبدالسلام کے علم کی اہمیت کو فرق نہیں پڑتا۔ تاہم ان کے دل کو ضرور فرق پڑ گیا تھا۔ اپنی چالیس سالہ شاندار علمی کاوش کے نتیجے میں اس سائنسدان نے 20 عالمی ایوارڈز حاصل کئے۔ ان میں کیمبرج کا وہ ایوارڈ بھی شامل ہے جو فزکس میں سب سے زیادہ کام کرنے والے کی حیثیت سے انہیں 1957ء میں ملا تھا۔ پاکستان سے تعلق اور تعلق خاطر رکھنے والے ڈاکٹر عبدالسلام کا کام دنیائے فزکس میں ایک انقلاب ہے کہ جو ہر آن آگے بڑھ رہا ہے۔ ان کی تحقیق نے حقیقت کائنات کے افق روشن کئے ہیں' اس لئے مہذب دنیا میں ان کی بے پناہ عزت و توقیر ہے' مگر خود ان کا دل آخر تک ایک جلاوطن کا دل تھا جو اہل وطن کی توجہ کے لئے پھڑکتا رہا۔

کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے' جب ان کی ریٹائرمنٹ کے اعزاز میں ایک جشن ہوا' اس سلسلے میں انٹرنیشنل سنٹر فار تھیورٹیکل فزکس کا اعلیٰ درجے کا اجلاس بھی ہوا۔ یہ کوئی معمولی اجلاس نہیں تھا' دنیا کے عظیم سائنس دانوں اور دانشوروں کا اجتماع تھا کہ جس میں فزکس کے تین اور نوبل انعام یافتہ بھی شریک تھے۔ اس اعلیٰ سطح اجتماع میں کائنات وحیات کے آغاز بگ بینگ کے وقت مادے کی حالت اور زمین کی گہرائیوں کے بعید اور سپر کنڈکٹیویٹی کے متعلق حیرت انگیز انکشافات پر غور کیا گیا۔ یہ جشن سائنسی فتوحات کا جشن تھا۔ اصل میں ڈاکٹر سلام کی دریافتوں کا جشن تھا۔ عجب بات ہے کہ عین اس وقت جب فزکس کی دنیا کے چمکدار ستارے ایک کے بعد ایک ڈاکٹر سلام کو تعظیم پیش کر رہے تھے' وہ اپنے اندر ایک افسردہ دل لئے بیٹھے تھے۔ کس طرح سے؟ ذرا سنئے "نیوز لائن" نے کس طرح اس منظر کو بیان کیا؟

"اس شاندار جشن کی تقریبات کے اختتام پر ایک ناقابل فراموش منظر اس طرح سے بنا کہ وہ سب یعنی بین الاقوامی سائنس برادری کے معتبر انسان سینکڑوں کی تعداد میں منظم قطاریں باندھ کر ڈاکٹر عبدالسلام کو مبارکباد پیش کرنے کے لئے آگے بڑھے اور اپنی باری کے لئے صبر سے کھڑے ہو گئے۔ تب ایک پریشان حال سا نوجوان اپنی باری آنے پر عظیم سائنسدان کے آگے جھکا اور کہنے لگا "جناب! میں ایک پاکستانی طالب علم ہوں.... ہمیں آپ پر بڑا فخر ہے" ... ڈاکٹر عبدالسلام کے کندھے ہلے اور آنسوں کی دو دھاریں ان کے چہرے پر بہنے لگیں۔ ایک عام سے طالب علم کی مبارکباد میں کیا بات تھی؟ مگر وہ خاص مبارکباد تھی۔ ساری دنیا کے ممتاز سائنسدانوں کے درمیان ایک ہم وطن کی آواز تھی۔ اس عظیم ہستی کے لئے وہی آواز اپنی تھی۔"

لیکن ہم وطنوں نے کیا کیا؟ اپنے سپوت کو جو پردیس جا کر یکتائے روزگار بنا تھا' اسی کو نہ اپنایا اور ایک ناقابل تلافی نقصان اپنے مستقبل کا کیا۔ یہ کوئی ایک مثال نہیں۔ پاکستان میں ناقابل تلافی نقصان کا عمل مسلسل چل رہا ہے۔ فیض کے ساتھ کیا نہ کیا' جو نام اس دھرتی کا مان ہو سکتے تھے انہی کو بیگانہ کیا۔ جو نام اس کی تاریخ کو سجانے والے تھے' انہی کو مٹاتے رہے۔ ایک بری سیاست اور بے بس سوسائٹی نے بزدلی و بے ضمیری کے ساتھ جھوٹ کی پیروی کی' غلط اور نااہل لوگوں کو اوپر اٹھایا۔ کرپشن میں لتھڑے ہوئے کرداروں کی پرورش کی اور بد معاشی کو ترقی دی۔ اس کا نتیجہ ایک بگڑا ہوا بد خلق معاشرہ' ایک وگلیریٹی سے بھرا ہوا کلچر' جہالت کا دور دورہ' ذہانت اور ہنرمندی کا زیاں پہلے سے زیادہ' شعور اور علم کا نور پیدا کرنے والے کتنے تھوڑے ہیں اور کس قدر بے مقام!

سوچنے کی بات یہ ہے' ڈاکٹر عبدالسلام نے علم کا جو خزانہ کمایا وہ کس کے کام آیا؟ ساری دنیا کو اس سے فیض ملا' مگر پاکستان کے مقدر میں تو محرومی کیوں؟ کون لکھتا ہے ان محرومیوں کو؟ کون مجبور کرتا ہے ایک سائنسدان کو سقراط بن جانے پر؟ وہ بھی اس دور میں۔ آج بیسویں صدی کی آخری دہائی میں! ملک سائنس کی ترقی سے بری طرح پچھڑا ہوا ہے' مگر فزکس کا نوبل انعام حاصل کرنے والا "جلاوطن" کر دیا گیا۔ سوچنے کی بات ہے' غور کا مقام ہے!

OOO

آپ کا خط ملا

محترم ناصر احمد صاحب خالد 316 ایل بلاک ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور سے رقم طراز ہیں۔

اخبار "الفضل ربوہ" مورخہ 2 دسمبر 1996 میں پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبل لارئیٹ کی وفات پر روزنامہ ڈان کراچی لاہور میں شائع شدہ ایک مضمون کا ترجمہ میں نے بہت شوق اور دلچسپی سے پڑھا ہے۔ مگر سہو کی وجہ سے مضمون نگار کا نام درج ہونے سے رہ گیا ہے۔ یہ ہیں سائنسدان۔ دانش ور اور ماہر تعلیم اسلام آباد قائد اعظم یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر پرویز ہود بھائی۔

قارئین الفضل کی آگاہی کے لئے تحریر ہے۔ کہ یہ وہی ڈاکٹر پرویز ہود بھائی ہیں۔ جو اسلام آباد یونیورسٹی کے احمدی پروفیسر ڈاکٹر نسیم بابر کو ان پر قاتلانہ حملہ کے بعد رات کو اپنی کار میں ہسپتال لے کر گئے تھے۔ جہاں ڈاکٹروں نے بتایا کہ ڈاکٹر بابر اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں ان کی وفات پر ڈاکٹر ہود بھائی نے قاتلوں کے بارے میں کہا تھا

We may have diffrent faiths but we are united against you and your methods. You are the scum of the society and belong to it most debased lot Kill as many as you can , but victory is not yours.

ترجمہ: ہمارے عقائد مختلف ہو سکتے ہیں۔ لیکن ہم تمہارے خلاف متحد ہیں تمہارے طور طریقوں کے خلاف متحد ہیں۔ تم سوسائٹی کا گند ہو اور اس کی ذلیل ترین جگہ پر ہو۔ جتنے لوگوں کو چاہے قتل کر دو۔ مگر تمہیں کبھی فتح حاصل نہ ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالحلیم سحر

مہنگائی کی لہر

ملک کے کونے کونے میں خطرناک حد تک پہنچی ہوئی مہنگائی زیر بحث ہے۔ سب اس پر متفق ہیں کہ یہ بہت بڑا اور اہم مسئلہ ہے جسے فوری طور پر حل ہونا چاہئے اس کی وجہ یا تو ملک میں افراط زر خطرناک حد تک پہنچ چکا ہے یا اس کے اور عوامل ہیں۔ غیر معمولی ٹیکسوں سے بھی عوام پر بوجھ بڑھ گیا ہے اور قیمتوں کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ حکومت بہت کوشش کر رہی ہے کہ کسی طرح قیمتوں کو کنٹرول کیا جاسکے۔ یہ بات قابل فکر ہے کہ اگر حکومت 10% ٹیکس لاگو کرتی ہے لیکن عوام تک پہنچنے پر یہ شرح 15% سے 18% ہو جاتی ہے۔ سیلز ٹیکس کے ساتھ بھی یہی سلوک ہوا ہے۔ مہنگائی دور کرنے کے لئے حکومت نے بہت مناسب اور اچھا اقدام کیا ہے کہ پورے ملک میں یوٹیلٹی سٹورز بنا دیئے ہیں ان کا عوام کو کافی حد تک فائدہ پہنچا ہے۔ لیکن کچھ عرصہ سے یوٹیلٹی سٹورز پر بھی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے یہاں پر کنٹرول کی ضرورت ہے تاکہ غریب آدمی مناسب قیمت اور مقدار میں اشیاء خرید سکیں۔

مہنگائی کنٹرول کرنے کے لئے ہمیں مل جل کر کام کرنا ہوگا ایک دوسرے سے تعاون کرنا ہوگا۔ قوم اور ملک کا درد رکھنے والے ایماندار تاجر اور سرمایہ دار آگے آنے چاہئیں۔ وسیع منصوبہ بندی کے تحت پوری قوم کو قومی شعور عطا کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ تاکہ ہم ایک دوسرے کے حالات کا درد محسوس کر سکیں۔

اگر ملک میں بڑے بڑے ڈیپارٹمینٹل سٹور کھول دیئے جائیں جہاں پر مناسب مقدار میں اشیاء مہیا ہوں اور قیمت بھی مناسب ہو۔ اگر منافع کی شرح کو مناسب رکھا جائے تو قیمتیں اتنی تیزی سے نہ چڑھیں۔ خیال رہے کہ ہمارے پرائس کنٹرول ایکٹ اور دیگر قوانین مہنگائی کے لحاظ سے موجود ہیں لیکن ان پر کماحقہ عمل نہیں ہوا۔ اس طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ ایک تو ان کی بار بار تشہیر ہو اور دوسرا ان پر سنجیدگی سے عمل کروایا جائے۔ تاجروں اور انتظامیہ کا باقاعدہ رابطہ ہونا چاہئے۔ مارکیٹ کمیٹیوں کو سرگرم عمل ہونا چاہئے اسی طرح عوام (صارفین) اور انتظامیہ کا رابطہ بھی مسلسل رہنا چاہئے تاکہ وہ اپنے اپنے مسائل ایک دوسرے کو پیش کر سکیں۔

مہنگائی ایک بنیادی اور اہم مسئلہ بن چکی ہے۔ خاص طور پر وہ طبقہ جن کی آمدنی مقررہ ہے وہ اس سے بہت پریشان ہے کیونکہ انہوں نے اپنا گھریلو بجٹ اپنی ماہانہ آمدنی کے تحت بنایا ہوتا ہے۔ قیمتوں میں بلاجواز اضافہ سے اس کا بجٹ بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ اگر بجلی کا بل یا سوئی گیس کا بل یا فون کا بل بہت زیادہ آجائے تو اس کا سارا بجٹ خراب ہو جاتا ہے۔ مہنگائی کا تعلق مالیاتی پالیسی سے بھی ہوتا ہے۔ جب مالیاتی خسارے کو پورا کرنے کے لئے جو ٹیکس لگائے جاتے ہیں تو ان کا اثر مہنگائی کی صورت میں سامنے آتا ہے اور عام صارفین اس سے متاثر ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ ایک اہم پہلو طلب اور رسد کا توازن ہے۔ قیمتوں کے تقرر میں رسد اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پیداوار کرنے والے باقاعدہ منصوبہ بندی سے اشیاء تیار کر رہے ہیں۔ لیکن صارفین میں کوئی منصوبہ بندی اور اتحاد نہیں۔ صارفین اگر اپنے آپ کو متحد کرلیں تو قیمتوں اور مہنگائی کو چیک کیا جاسکتا ہے۔ ان کو چاہئے کہ اگر مارکیٹ میں کسی شے کی قیمت مسلسل بڑھ رہی ہے تو وہ اس کا خریدنا اپنی مجبوری نہ بنائیں۔ بلکہ اس کا مناسب اور اچھا متبادل تلاش کریں۔ لیکن یہ نہیں ہو رہا جس چیز کی قیمت مسلسل بڑھ رہی ہے تو اس کی طلب اور خریداری میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔ اصل میں ایک ایسا طبقہ موجود ہے جس کے پاس بہت زیادہ روپیہ موجود ہے۔ اس پر قیمتوں میں اضافہ کا کوئی اثر نہیں پڑتا اصل اثر تو غریب صارفین پر پڑتا ہے۔ یہ لوگ چاہیں تو مل کر مارکیٹ کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔

ہمیں مہنگائی کی وجوہات معلوم کرنی چاہئیں۔ ایک بات اصل میں یہ ہے کہ مہنگائی کی شدت کی لہر اس وقت اٹھتی ہے جب ناجائز منافع خوری کا رجحان بڑھ جائے۔ اس کے لئے صارفین کو پریشر گروپ تشکیل دینا چاہئے۔ محلہ کی سطح پر ایسی کمیٹیاں بنائیں جو منافع خوروں کا بائیکاٹ کریں اور عوام میں شعور پیدا کریں۔ ان کمیٹیوں کی باقاعدہ میٹنگز ہوں۔

ہمارے ہاں تین قسم کے صارفین ہیں۔ ان میں ایک طبقہ وہ ہے جو کہ بہت زیادہ امیر ہے ان کے پاس ہر چیز موجود ہے ان پر مہنگائی کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔ دوسرا طبقہ غریب ہے اور دیہات میں رہتا ہے۔ اور تیسرا وہ ہے جو تنخواہ دار ہے ان دونوں طبقوں پر مہنگائی کا براہ راست اثر پڑتا ہے اس اثر کو دور کرنے کے لئے درست ہے کہ یوٹیلٹی سٹورز بنائے گئے ہیں لیکن ایک تو اشیاء کی رسد کم ہے اور دوسرا ان سٹورز کی تعداد بہت تھوڑی ہے ان میں اضافہ کی ضرورت ہے۔

اگر بین الاقوامی طور پر جائزہ لیا جائے تو اکثر ممالک میں صارفین کی سوسائٹیاں بنی ہوئی ہیں جو اپنا کردار بہت موثر انداز میں ادا کرتی ہیں۔ مثلاً امریکہ میں کچھ عرصہ قبل بیف کی قیمتیں بڑھیں تو لوگوں نے بیف خریدنا بند کر دیا تو فوری طور پر قیمتیں کم ہو گئیں۔ صارفین کا اس قسم کا اتحاد ہونا ضروری ہے۔

دوسری طرف ہماری آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ لیکن اس کے مقابل پر اس کے مطابق (شرح) پیداوار میں اضافہ نہیں ہو رہا۔ اس طرح طلب زیادہ ہے اور رسد کم ہے۔ جس سے مہنگائی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہمیں پیداوار میں جدید طریقہ کاشت کو رواج دے کر پیداوار میں آبادی کی نسبت زیادہ اضافہ کرنا ہوگا۔

بہرحال مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لئے ہمیں موثر اور طویل منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اس موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کریں

(ادارہ)

خاموش اور اداس سی پرچھائیوں کے ساتھ
کچھ رونقیں بھی ہیں مری تنہائیوں کے ساتھ

کوئی سبب تو تھا کہ یہاں سے چلا گیا!!
اک شخص اپنے حُسن کی رعنائیوں کے ساتھ

قائم ہے اس کے دم سے قدم سے وجود سے
تقدیس بزمِ دوستاں دانائیوں کے ساتھ

دم توڑتے ہوئے سے کئی قہقہے بھی ہیں
روتی ہے کوئی آنکھ بھی شہنائیوں کے ساتھ

دھتکارنا کسی کو بھی اپنی ادا نہ تھی
یوں دوستی سی ہو گئی رسوائیوں کے ساتھ!

سیتی رہی ہوں دامنِ دل گو کہ عمر بھر!
اچھی گذر گئی ولے سودائیوں کے ساتھ

کھڑکی کھلی رہی میرے دل کی تمام عمر
بادِ سموم آ گئی پُروائیوں کے ساتھ

تنہائیاں ہیں بزمِ تصوّر ہے اور مَیں!
دل محفلوں میں تنہا ہے ہرجائیوں کے ساتھ

کچھ ڈھنگ سے گذاری ہے لوگوں میں زندگی
عظَمت کا نام لیتے ہیں اچھائیوں کے ساتھ

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

ہر واقف زندگی بچہ جو وقف نو میں شامل ہے بچپن ہی سے اس کو سچ سے محبت اور جھوٹ سے نفرت ہونی چاہئے۔

بچپن ہی سے ان (واقفین نو) بچوں کو قانع بنانا چاہئے اور حرص و ہوا سے بے رغبتی پیدا کرنی چاہئے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

چین کو امریکہ کی نصیحت

دنیا کی واحد سپر طاقت امریکہ نے ایک ابھرتی ہوئی سپر طاقت چین کو وہ نصیحت کی ہے جس پر وہ خود عمل پیرا نہیں ہونا چاہتا۔ امریکہ نے چین کو کہا ہے کہ وہ پاکستان اور ایران کو ایٹمی ٹیکنالوجی دینا بند کردے۔ ایران کو ایٹمی ٹیکنالوجی مل جانے سے خلیج میں امریکی مفادات متاثر ہوتے ہیں۔ لیکن چین کا بھی ایک مطالبہ ہے وہ کہتا ہے کہ امریکہ تائیوان کو ہتھیار دینا بند کرے ورنہ چین کے گھر میں' چین کی سرحد پر چینی مفادات کو خطرہ لاحق ہے۔ امریکہ چین کو تو نصیحت کرتا ہے مگر وہ تائیوان کے بارے میں یہ نصیحت قبول کرنے کو تیار نہیں ہے۔

چین کے وزیر دفاع چی ہوئی نے گزشتہ روز واشنگٹن میں امریکہ کے صدر مسٹر بل کلنٹن سے ملاقات کی جس میں روایتی طور پر دو طرفہ معاملات پر گفتگو کی گئی۔ امریکی صدر نے اس موقعہ پر کہا کہ امریکہ چین تعلقات میں اضافہ ہوا ہے جو ایک اچھا شگون ہے۔

واضح رہے کہ امریکہ چین تعلقات میں خرابی کی ابتداء امریکہ ہی طرف سے ہوئی تھی۔ 1989ء میں چین میں جمہوریت پسندوں نے جو مظاہرے کئے ان کی امریکہ نے تائید کی بلکہ یہ کہا جاتا ہے کہ امریکہ نے ان لوگوں کی بھرپور پشت پناہی کی۔ چین نے اپنے لئے جو نظام زندگی اور طرز سیاست اختیار کر رکھا ہے اس کی روشنی میں چین نے ان جمہوریت پسندوں کو شدت سے کچل دیا۔ اس پر امریکہ اور چین کے تعلقات میں کشیدگی اور سرد مہری داخل ہوگئی۔ اب امریکہ نے تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کی ہے تو چین نے اس کا مثبت جواب دیا ہے۔

امریکہ کے ڈپٹی سیکرٹری ڈیوڈ جانسن نے اس ملاقات کے بعد بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ صدر کلنٹن نے چینی وزیر دفاع سے کہا کہ ہم چین سے سابقہ تمام متنازعہ امور پر تعاون کرنا چاہتے ہیں۔ ان امور میں ایٹمی عدم پھیلاؤ اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں جیسے معاملات شامل ہیں۔ مگر۔ چین کو چاہئے کہ وہ پاکستان اور ایران کو میزائیل اور ایٹمی ٹیکنالوجی فراہم نہ کرے۔ چین کے وزیر دفاع نے کہا کہ میرے دورے کا مقصد چین امریکہ تعلقات کو فروغ دینا اور باہمی اعتماد کو بحال کرنا ہے۔ اور ہم امریکہ کی طرف سے تائیوان کو ہتھیاروں کی فروخت اور انسانی حقوق کے مسائل پر مسلسل بات چیت جاری رکھنے کے خواہشمند ہیں۔

دریں اثناء امریکی وزیر دفاع مسٹر ولیم پیری نے چینی وزیر دفاع سے کہا ہے کہ چین کی طرف سے ایران کو اسلحہ کی فراہمی سے خلیج میں امریکہ کے مفادات کو خطرہ ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایران ان کروز میزائیلوں سے چین کو بھی نشانہ بنا سکتا ہے۔ امریکی وزیر دفاع نے کہا کہ اگر چین ایران کو ہتھیار فراہم کرتا رہا تو ایران کی فوج علاقے میں عدم استحکام پیدا کر سکتی ہے۔ اور پھر یقینی طور پر وہ چین پر ہی چڑھ دوڑے گی یہ بات انہوں نے پینٹاگان کے دفتر میں چینی وزیر دفاع سے ملاقات کے دوران یہ باتیں بیان کیں۔ اس کے جواب میں چین کے وزیر دفاع مسٹر چی ہوئی نے کہا کہ ایٹمی اسلحہ کی فروخت کی اجازت ہے۔

چینی وزیر دفاع نے امریکہ کی طرف سے تائیوان کو اسلحہ کی فراہمی اور جاپان سے فوجی تعاون کے سمجھوتہ پر تنقید کی اور کہا کہ یہ چین کو دھمکانے کی کوشش ہے جس کی چین کبھی اجازت نہیں دے سکتا۔

○○○

بھارت قازقستان-ایٹمی توانائی میں تعاون

ایک طرف امریکہ چین کو روک رہا ہے کہ وہ پاکستان اور ایران کو ایٹمی ٹیکنالوجی فراہم نہ کرے دوسری طرف بھارت اور قازقستان نے ایٹمی توانائی کے معاملات میں اور ریسرچ ایٹمی پلانٹ کے ڈیزائن کے شعبے میں ایک دوسرے سے تعاون کرنے کا اعلان کیا ہے۔

بھارت کے سینیئر حکام نے بتایا ہے کہ قازقستان کے صدر نور سلطان نذربایوف اور بھارتی وزیراعظم دیوی گاوڑا کے درمیان سوموار کے روز ہونے والی ملاقات میں یہ امور زیر بحث آئے۔ دونوں سربراہ ایٹمی صنعت کے معاملہ میں تعاون پر متفق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تعاون کی ایک شکل ایٹمی مواد کی فراہمی بھی ہو سکتی ہے۔

بھارت کے ایٹمی توانائی کمیشن کے چیئرمین نے اس سال جنوری میں قازقستان کا دورہ کیا تھا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ دیوی گاوڑا نے ڈاکٹر نور سلطان سے کہا ہے کہ وہ بھارتی کمپنیوں کو اجازت دیں کہ وہ قازقستان میں دوائیوں کی کمپنیاں لگائیں۔ اس کے علاوہ کیسپیئن کے اردگرد کے علاقے میں تیل کی تلاش کا ٹھیکہ حاصل کرنے میں بھارت کے تیل اور گیس کے کمیشن کی مدد کریں۔

○○○

فلسطین کے وزیر خارجہ کا مطالبہ

فلسطین کے وزیر خارجہ فاروق قدومی نے مسلم ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو امن معاہدہ کی تکمیل پر زور ڈالنے کے لئے ہر قسم کے تجارتی و اقتصادی تعلقات ختم کر دیں۔ انہوں نے جکارتہ میں اسلامی وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے وزارتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس بارے میں امریکہ کو بھی قائل کیا جائے کہ وہ عرب اسرائیل امن معاہدہ کی تکمیل کے لئے اسرائیل پر دباؤ ڈالے۔

○○○

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 21- دسمبر 1996ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب
2-30 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ اردو بولنے والے احباب کے ساتھ
4-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ بیت الفضل لندن 96-12-20 (دوبارہ)
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
7-00 (صبح) احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ کوئز لجنہ کھاریاں' شیخوپورہ' گوجرانوالہ' ربوہ
8-00 اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی
10-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)

اتوار 22- دسمبر 1996ء

12-00 دوپہر۔ خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ بیت الفضل 96-12-20
1-00 طبی معاملات۔ از ڈاکٹر مجیب الحق
1-45 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)۔
3-50 بنگلہ پروگرام۔
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چینی زبان سیکھئے۔
6-00 مجلس سوال و جواب۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ محمود ہال لندن (3-1-86)
7-30 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ
8-30 ہمارے دوستوں سے ملئے۔ انٹرویو مس ایلس نائٹ
9-00 لقاء مع العرب (نیا)۔
10-00 عربی پروگرام۔ تشریح کلام الٰہی
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ بچوں کی ورکشاپ نمبر7

12-00 رات جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن
2-30 احمدیت کی تاریخ سے ایک ورق از بی اے رفیق صاحب
3-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ
4-00 چینی زبان سیکھئے
4-30 حکایات شیریں (نیا)
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ بچوں کی ورکشاپ نمبر7 (دوبارہ)
6-00 لقاء مع العرب۔
7-00 (صبح) ہمارے دوستوں سے ملئے۔ انٹرویو مس ایلس نائٹ
8-00 اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 چینی زبان سیکھئے۔
9-30 حکایات شیریں
10-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 96-12-21 (دوبارہ)
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ بچوں کی ورکشاپ نمبر7 (دوبارہ)
12-00 (دوپہر) سرائیکی پروگرام۔ خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-12
1-00 تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن
1-45 لقاء مع العرب
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)
3-50 بنگلہ پروگرام۔
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چینی زبان سیکھئے
6-00 مجلس سوال و جواب۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع محمود ہال لندن (8-12-96)
7-30 (رات) ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ 96-12-22
8-30 اراؤنڈ دی گلوب
9-00 لقاء مع العرب (نیا)۔
10-00 البانین پروگرام۔
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ تقریری مقابلہ ناصرات الاحمدیہ

پیر 23- دسمبر 1996ء

12-00 رات جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 متفرق پروگرام
2-30 درس کلام الٰہی (نمبر13) از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (1995ء)
4-00 متفرق پروگرام
4-30 چینی زبان سیکھئے
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ تقریری مقابلہ ناصرات الاحمدیہ (دوبارہ)
6-00 لقاء مع العرب۔
7-00 (صبح) اراؤنڈ دی گلوب
8-00 اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 چینی زبان سیکھئے۔ (دوبارہ)
10-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ 96-12-23 (دوبارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ تقریری مقابلہ ناصرات الاحمدیہ (دوبارہ)
12-00 (دوپہر) درس کلام الٰہی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع لندن (دوبارہ)
1-45 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)
3-50 بنگلہ پروگرام۔
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام
5-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
5-30 نارویجین زبان سیکھئے
6-00 انڈونیشین پروگرام
7-00 (رات) ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-12-23
8-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ باسکٹ بال ربوہ بمقابلہ شیخوپورہ
9-30 لقاء مع العرب (نیا)
10-00 ترکی پروگرام۔
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔

بقیہ صفحہ 1

کرکے یا ایسی برائی اس میں ڈھونڈ کر جو اس میں ہے ہی نہیں اور بیان کرکے یا برائی ڈھونڈ کر جو اس میں ہے پھر اس کی تشہیر کرکے جو کام تم کرو گے وہ حسد کے نتیجے میں ہے اور (کلام الٰہی) تم کو اس کی اجازت نہیں دیتا۔

پھر فرمایا۔ حسد نہ کرو۔ دشمنی نہ رکھو۔ کیونکہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے حسد پہلے بھی کھل کر بیان کرچکا ہوں' حسد بنیادی طور پر کسی دشمنی کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے اور یہ مزید پہچان ہے کہ ہمارے تعلقات کیسے ہیں۔ اگر کسی کی کوئی خوبی' اس کو خدا کی کوئی عطا' کسی انسان کو تکلیف دیتی ہے تو اس کے نتیجے میں حسد تو پیدا ہوگا۔ مگر حسد پہچان ہے دشمنی کی۔ ایسا شخص اس کا بھائی نہیں ہے۔ بھائی کہلاتا بھی ہے تو بھائی والی محبت دل میں موجود نہیں۔ بلکہ بنیادی طور پر اس سے کچھ عداوت ہے۔ تو فوراً فرمایا حسد نہ کرو۔ دشمنی نہ رکھو۔

(از خطبہ 25۔ نومبر 1994ء)

ooo

سال نو تحریک جدید کا وعدہ

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے تحریک جدید کے سال نو کے ترسٹھویں سال کا اعلان فرمادیا ہے۔ سبقت کے ثواب سے بہرہ ور ہونے کے لئے ایک تو اولین موقع پر اپنا وعدہ پیش کریں دوسرے تحریک جدید کی عظمت اور اپنے دلی اخلاص کے معیار پر پورا اترنے والا وعدہ پیش کریں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کا یہ ارشاد پیش نظر رکھیں۔ فرمایا۔

"جو لوگ اپنی حیثیت سے زیادہ وعدہ لکھواتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں"۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تقریب شادی

○ مکرم مظفر احمد صاحب سیکرٹری مال لالیاں ابن محمد اسحاق صاحب کا نکاح بہمراہ محترمہ عابدہ یونس صاحبہ بنت مکرم محمد یونس صاحب محلہ لقمان آباد فیصل آباد مورخہ 96-11-22 کو محلہ لقمان آباد میں مکرم محمد ابراہیم خان صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ 20000 ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

اگلے روز مورخہ 96-11-23 کو مکرم مظفر احمد صاحب نے لالیاں میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

○ مکرم عبدالسلام قیصر صاحب ابن مکرم عبدالحکیم صاحب (وفات یافتہ) کا نکاح بہمراہ مکرمہ طاہرہ نسرین صاحبہ بنت محمد اسحاق صاحب آف لالیاں کے ساتھ مورخہ 96-11-23 کو مکرم محمد ابراہیم صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ 25000 روپے حق مہر پر پڑھا اور دعا کروائی۔ اگلے روز مورخہ 96-11-24 کو مکرم عبدالسلام نے اپنے مکان واقع محلہ دارالعلوم غربی (ثناء) میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو جانبین کے لئے باعث برکت بنائے۔

نمایاں کامیابی

○ مکرم محمد اکرم ملک صاحب مربی مانچسٹر اطلاع دیتے ہیں۔

جماعت احمدیہ مانچسٹر کی ایک ہونہار بچی عزیزہ سعدیہ محمود بنت مکرم چوہدری محمود احمد صاحب آف کھاریاں حال مانچسٹر نے لجنہ اماء اللہ یو۔کے۔ کے سالانہ اجتماع میں تقریری مقابلہ جات میں اردو تقریر میں اول پوزیشن حاصل کی۔ ان کی تقریر پردہ کے موضوع پر تھی۔

جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور دینی امور میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

وطن کی خدمت

○ وطن کی خدمت کرنا ہمارا اولین فرض ہے اس لئے دو ہفتے وقف عارضی کرکے اہل وطن کی تعلیم و تربیت کے لئے صرف کریں اور خوب ثواب کمائیں امرائے کرام مربیان و معلمین اور دیگر عہدیداران ہر احمدی کو وقف عارضی کی تحریک میں شامل کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد وقف عارضی)

سانحہ ارتحال

○ محترمہ رحیم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم سردار محمد یعقوب ڈوگر صاحب محلہ دارالعلوم غربی ربوہ 96-12-14 بعمر قریباً 82 سال بقضاء الٰہی وفات پاگئیں۔ ان کا جنازہ بعد عصر بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے پڑھایا۔ بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی (ب) نے دعا کروائی موصوفہ مکرم مظفر احمد ڈوگر صاحب مربی سلسلہ کی نانی تھیں۔ اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان دار القضاء

○ (مکرم رائے محمد یوسف صاحب بابت ترکہ مکرم عیسیٰ خان صاحب)

مکرم رائے محمد یوسف صاحب ساکن غلہ منڈی کرامت روڈ شیخوپورہ نے درخواست ہے کہ ان کے والد مکرم عیسیٰ خان صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ لہٰذا قطعہ نمبر A/3-5 رقبہ ایک کنال واقع محلہ باب الابواب ربوہ میں سے ان کا حصہ 10 مرلے میرے نام منتقل کیا جائے۔ نیز میرے بھائی مکرم رائے عبدالرحمان صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 145-102/8487 امانت و خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں موجود رقم 800 روپے نادار طلباء کے حساب میں منتقل کر دی جائے۔ ورثاء کو اتفاق ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

تفصیل ورثاء مکرم عیسیٰ خان صاحب یہ ہے۔

1۔ وارثان مکرم رائے عبدالحق صاحب (پسر) وفات یافتہ
2۔ وارثان مکرم رائے عبدالرحمان صاحب (پسر) وفات یافتہ
3۔ مکرم رائے محمد یوسف صاحب (پسر) وفات یافتہ
4۔ مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ (دختر)

تفصیل ورثاء مکرم رائے عبدالحق صاحب (وفات یافتہ) پسر مکرم عیسیٰ خان صاحب

1۔ منیب احمد صاحب (بیٹا)
2۔ منصورہ خانم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مومنہ ناہید صاحبہ (بیٹی)
4۔ عبدالقدیر صاحب (بیٹا)
5۔ رخسانہ صاحبہ (بیٹی)
6۔ شگفتہ صاحبہ (بیٹی)

تفصیل ورثاء مکرم رائے عبدالرحمان صاحب (وفات یافتہ) پسر مکرم عیسیٰ خان صاحب

1۔ امینہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مسرت بی بی صاحبہ (بیٹی)
3۔ عبدالمالک صاحب (بیٹا)
4۔ عبدالمنان صاحب (بیٹا)
5۔ محمد عارف صاحب (بیٹا)
6۔ عبدالخالق صاحب (بیٹا)
7۔ محمد اشرف صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال اور ادائیگی رقم پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

○ (مکرم سید سجاد حیدر صاحب بابت ترکہ مکرم سید اصغر علی شاہ صاحب)

مکرم سید سجاد حیدر صاحب آف مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مکرم سید اصغر علی شاہ صاحب ولد سید امام شاہ صاحب ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ نمبر 20/24 رقبہ صرف 15 مرلے 176 مربع فٹ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ ہم ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم سید جاوید انور طیب صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم سید سجاد حیدر طاہر صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ سیدہ ثمینہ صادقہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم سید افتخار احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ سیدہ روبینہ قدسیہ صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم سید حسن منصور صاحب (بیٹا)
8۔ مکرمہ سیدہ زہرا بتول صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

وقف جدید

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے وقف جدید کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے احباب جماعت کو وقف جدید میں پہلے سے بڑھ کر حصہ لینے کی تاکید فرمائی۔

یہ تحریک (وقف جدید) اللہ نے چاہا تو ایک لمبی چلنے والی تحریک ہے اور بہت ہی نتیجہ خیز ثابت ہو گی......

میں امید رکھتا ہوں کہ وہ جماعتیں جو اس تحریک کے فوائد سے غافل رہنے کی وجہ سے اس میں ہلکا سا حصہ لیتی رہی ہیں اب اس تحریک میں پہلے سے بڑھ کر حصہ لیں گی۔

تبدیلی فون

○ مکرم ملک مبشر صاحب جنرل سیکرٹری امیر جماعت احمدیہ کراچی (برائے امور سندھ) کا نیا فون نمبر یہ ہے۔ 4590525

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 16 - دسمبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 6 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 23 درجے سنٹی گریڈ

○ سپریم کورٹ نے مردم شماری کرانے کے لئے الیکشن روکنے کا حکم دینے سے انکار کر دیا ہے۔ تاہم انتخابات سے پہلے مردم شماری کرانے کے بارے میں آئینی درخواست باقاعدہ سماعت کے لئے منظور کرلی گئی ہے۔ اٹارنی جنرل نے حکومت کا موقف پیش کرتے ہوئے کہا کہ آئین میں ایسی کوئی پابندی نہیں کہ ہر دس سال بعد مردم شماری ضروری ہے۔ یہ ایک لمبا عمل ہے خانہ شماری‘ عملے کی تربیت اور دیگر انتظامات کے بعد مردم شماری ہوتی ہے۔ یہ محض نوٹیفیکشن کے اجراء سے ممکن نہیں۔ یہ درخواست براہ راست سپریم کورٹ میں دائر کی گئی ہے لیکن وکلاء نے اس کے براہ راست دائر کرنے کے بارے میں سوال نہیں اٹھایا۔ سماعت کی تاریخ بعد میں مقرر کی جائے گی۔

○ سابق وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کی سیکرٹری ناہید خان کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم ہائی کورٹ نے جاری کر دیا ہے۔ کمرہ عدالت میں بے نظیر بھٹو‘ ان کے بہنوئی‘ سینیٹر صفدر عباسی اور دیگر اہم رہنما موجود تھے۔ ان پر ایک فون کال کرکے دو افراد کو ایک ایک لاکھ کے امدادی چیک دینے کا الزام تھا۔ عدالت نے کہا کہ فون پر مقدمات بننے شروع ہو گئے تو اپوزیشن کا کوئی رکن محفوظ نہیں رہے گا۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری سے ملاقات کے بعد امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے اعلان کیا ہے کہ ہم وسیم سجاد کو صدر اور صاجزادہ یعقوب کو وزیر اعظم نہیں بنانے دیں گے۔ ہم ایسی سازش میں شریک نہیں ہوں گے۔ میں نے صدر لغاری سے کہا ہے کہ پتہ نہیں کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے۔ ضروری نہیں کہ انتخابات کے بعد بھی آپ بااختیار رہیں اور جس طرح معاملات کو آپ نے سوچا ہوا ہے ویسے ہی رہیں۔ مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی اپنے پرانے کارکنوں کو ہی ٹکٹ دے رہے ہیں یہ اپنے ناجائز سرمائے سے اسمبلی میں آگئے تو کیا فائدہ؟

○ نگران کابینہ میں نادھندگان کی تشریح اور قرضوں کی ری شیڈیولنگ کے بارے میں طریقہ کار پر اختلاف رائے پیدا ہو گیا ہے۔

○ وزیر خارجہ صاجزادہ یعقوب خان نے کہا ہے کہ پاکستان مسئلہ کشمیر پر بھارت سے مذاکرات کے لئے تیار ہے۔

○ رینجرز کے مبینہ تشدد کے خلاف شکر گڑھ میں ٹرانسپورٹ کی مکمل ہڑتال رہی۔ دوسری شہروں کے لئے کوئی گاڑی روانہ نہ ہوئی ٹرانسپورٹروں نے نارووال روڈ بلاک کر دی۔ اپنے ساتھی کی ہلاکت پر رینجرز نے گاڑیاں رکوا کر ڈرائیوروں اور کنڈکٹروں پر تشدد کیا۔ ان کے کان پکڑوائے اور گالیاں دی۔

○ مسٹر جسٹس اعجاز نثار کو لاہور ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ موجودہ چیف جسٹس مسٹر جسٹس خلیل الرحمٰن کو سپریم کورٹ بھیج دیا جائے گا۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے ناہید خان کی رہائی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ثابت ہو گیا ہے کہ صدر اور نگران وزیر اعظم کے الزامات جھوٹے اور بے بنیاد ہیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے الزام لگایا ہے کہ نگران حکومت ہمارے فون ٹیپ اور ڈاک سنسر کر رہی ہے۔ صدر لغاری پیپلز پارٹی میں پھوٹ ڈلوا کر پارٹی کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں مگر یہ ان کی بھول ہے یہ خواب دیکھتے دیکھتے تو ضیاء الحق قبر میں چلے گئے تھے۔ مرتضیٰ کیس میں پیپلز پارٹی کے سینیئر رہنماؤں کو پھنسانے کی سازش ہو رہی ہے۔

○ بھارت میں ہونے والی ہاکی کی چیمپئنز ٹرافی ہالینڈ نے جیت لی۔ فائنل میں پاکستانی ٹیم نے سخت مقابلہ کیا مگر ایک گول سے شکست کھائی۔

○ آسٹریلیا ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے درمیان ون ڈے کرکٹ ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں پاکستان نے آسٹریلیا کو ہرا دیا۔

○ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سید سجاد علی شاہ نے کہا ہے کہ 8ویں ترمیم صرف پارلیمنٹ ہی ختم کر سکتی ہے کیا دنیا میں کہیں مارشل کے بعد اس کے فیصلوں کو کالعدم کیا گیا ہے؟ ہم آئین کی سرجری نہیں کر سکتے۔ یہ ترامیم پارلیمنٹ کا کام ہے۔ درخواست گزار کے وکیل قاضی جمیل نے کہا جب آٹھویں ترمیم منظور ہوئی اس وقت مارشل لاء نافذ تھا مارشل لاء اس وقت اٹھایا گیا جب غیر جماعتی بنیادوں پر منتخب ہونے والی اسمبلی نے یہ ترمیم منظور کرلی۔ فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ ترمیم غلط تھی تو کوئی اس کی نشاندہی کرتا۔ فاضل وکیل نے کہا کہ غیر جماعتی بنیادوں پر انتخابات کرائے گئے ترامیم بھی قانونی نہیں ہیں۔ اسمبلی اس خوف میں مبتلا تھی کہ اگر اس نے یہ ترامیم منظور نہ کیں۔ تو دوبارہ مارشل لاء لگ جائے گا۔

○ سپریم کورٹ نے بے نظیر بھٹو کے کیس کی پہلے سماعت کی درخواست ایک بار پھر مسترد کر دی ہے۔

○ نگران حکومت نے اعتراف کیا ہے کہ تمام قرضوں کی وصولی ممکن نہیں۔ 3۔ فروری تک 10۔ ارب روپے تک کے قرضے وصول کرنے کے لئے سخت اقدامات کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

○ تحریک انصاف کے عمران خان نے کہا ہے کہ آٹھویں ترمیم بری نہیں سپریم کورٹ اس کے استعمال پر بڑا چیک ہے۔ جب بھی آٹھویں ترمیم کا غلط استعمال ہوا سپریم کورٹ نے اسمبلی بحال کی صدر اور وزیر اعظم پر چیک ضروری ہے۔ ہمارا مسئلہ امریکہ نہیں قانون کی حکمرانی کا فقدان‘ غربت اور بے روز گاری ہے۔ ضرورت ہو تو ایٹم بم بنانا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر اور نواز شریف کو کرپٹ کہنا گندی زبان ہے تو یہ استعمال کرتا رہوں گا۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ مسٹر ممتاز علی بھٹو نے کہا ہے کہ سرکاری افسر مرتضیٰ بھٹو کیس کی تحقیقات میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں۔

○ ملتان کے شیعہ رہنما سید سبطین رضا مشہدی جاں بحق ہو گئے گزشتہ روز انہیں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا تھا۔

○ قائد آباد میں ڈاکوؤں نے مزاحمت کرنے پر مسافر کو قتل کر کے ویگن اور بسیں لوٹ لیں۔

○ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کو انتخابات میں فری ہینڈ ملنا چاہیئے۔

○ گوجرانوالہ میں ڈاکوؤں نے مینجر سے 6 لاکھ روپے چھین لئے۔

○ بھائی کی بارات میں ہوائی فائرنگ سے ایک دن کی دلہن بہن بیوہ ہو گئی۔

○ سرحد اسمبلی کو بحال کرنے کے کیس میں صدر اور گورنر کو فریق بنانے کے خلاف درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو کو مرتضیٰ کے قتل کا علم تھا۔ انہیں معلوم تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ مگر وزیر داخلہ سے استفسار کرتی رہیں۔ غنویٰ بھٹو کو یقین ہے کہ قتل زرداری کی ہدایت عبداللہ شاہ مسعود شریف اور بعض وزراء کی سازش سے ہوا ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے صدر مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ ہمیں سیاست سے باہر کرنے والے خود باہر ہو جائیں گے۔ عوام الیکشن ملتوی کرنے کی افواہوں پر دھیان نہ دیں۔ قاضی حسین احمد کی ہٹ دھرمی کے باعث جماعت اسلامی سے مفاہمت نہیں ہو سکتی۔

بجلی بند رہے گی

○ 18-12-96 تا 31-12-96 صبح 9 بجے تا دوپہر 3 بجے۔ 25-12-96 کو بجلی بند نہیں ہوگی۔

(واپڈا)

پردہ کلاتھ ہول سیل ریٹ
پر خریدیئے اور سلائی مفت کروائیں۔
یہ پیشکش محدود مدت کیلئے نیز لیڈیز جیکٹس
کی بے شمار ورائٹی کے لئے تشریف لائیں
ناصر نایاب کلاتھ
ریلوے روڈ گلی 1
ربوہ
فون:
دوکان: 434
گھر: 211244

پاک گولڈ سمتھ ربوہ
اقصیٰ روڈ
میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
فون: 212850 - 212750

عورتوں اور بچوں کے مشہور معالج
حکیم نظام جان کا
مطب حمید (رجسٹرڈ)
مشہور دواخانہ
اولاد کا نہ ہونا • پیدا ہو کر فوت ہو جانا • نرینہ اولاد کی خواہش • اٹھرا • ورم و سیوریا
ایام کی بے قاعدگی • بچوں کا سوکھا • گرمی • گیس • شوگر • بلڈ پریشر کا مکمل علاج ہوتا ہے
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ۔ گوجرانوالہ 254634

ٹرپل جارجٹ
کے مختلف رنگوں کے
ان سِلے برقعوں کی مکمل ورائٹی نیز جاپانی سوٹ بھی دستیاب ہیں
قیمت انتہائی کم
اکبر احمد 32/4 دارالصدر غربی ربوہ حلقہ قمر
ملحقہ کوٹھی سر محمد ظفر اللہ خان صاحب
فون نمبر 212866

8 فٹ سائز سپیشل ڈش پر احمدیہ ٹیلیویژن کا
رزلٹ بڑا شاندار
(یعنی عام 16 فٹ ڈش کے برابر)

• اعلیٰ کوالٹی بجاری میٹریل ڈش
• آزمودہ مشہور زمانہ
ونر سیٹ ریسیور نیا ماڈل
• گارڈنر LNB امریکہ اور جاپانی وائر
• تمام اشیاء جینوئن اور No 1 گارنٹی کیساتھ
فری فٹنگ • فری سروس • پاکستان میں
ہر جگہ فٹنگ کی سہولت۔
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
بشارت احمد خان
آپکی سہولت کیلئے ہمارے فون نمبرز
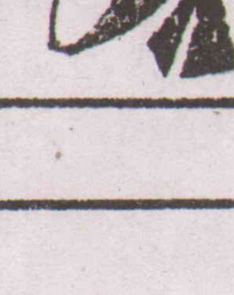
04524 - 211274
213123
213223